# مالیاتی نظام اور معاشی ترقی۔ پاکستان

## ڈاکٹر شکیل فاروقی

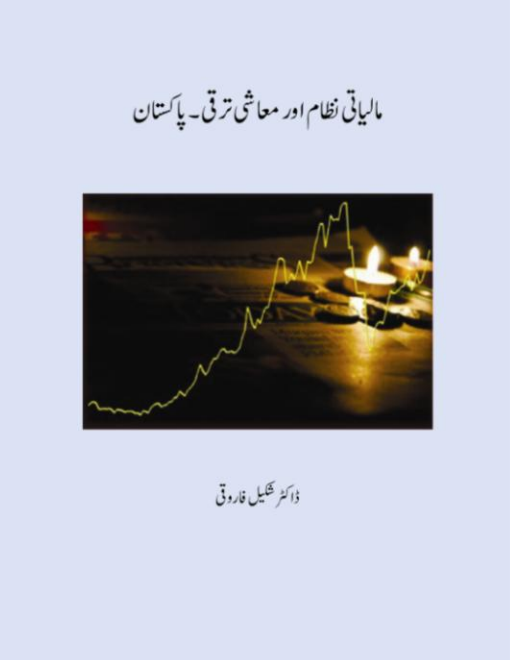


اُردو میں یہ اپنی نوعیت کی ایک علیحدہ نصابی کتاب ہے جو اطلاقی ضمن میں پاکستان کے مالیاتی نظام کی سبق آموزی کی خاطر لکھی گئی ہے، تاکہ اُس کی شناسائی میں اضافہ ہو۔ یہ مضامین مالیاتی نظام کے بنیادی احراف اور عمالات کا احاطہ کرتے ہیں اور پاکستانی معیشت کے مابین اس کے روابط کی نوعیت کو اُجاگر کرتے ہیں، جو مالیات اور معاشیات کی تعلیمی ضروریات کیلئے مفید ہو سکے۔ یوں یہ کتاب اپنے مضامین اور موضوعات کے حوالے سے ایک منفرد حیثیت رکھتی ہے۔ ایسی نصابی کتابیں انگریزی میں باآسانی دستیاب ہیں، لیکن اُردو میڈیم کے اساتذہ اور اور طلبا کو میسر نہیں۔ یہی جواز اسکاوش کے پس پشت رہا ہے۔ گرچہ یہ معلوم ہے کہ پاکستان میں دیسی ساختہ چیزوں کی وقعت نہیں۔ ہم تو صرف امپورٹڈ مال کے گرویدہ ہیں، خواہ نمبر تین کا ہو لیکن مہنگا ہو۔

مزید بر آں، یہ کتاب کوئی مشاورتی خاکہ پیش کرنے کی خاطر نہیں لکھی گئی کیونکہ پاکستان میں مشیروں کی فوج ظفر موجود ہے اور مشاورتی مطالعات کا ایک انبار لگا ہوا ہے۔ البتہ پاکستانی معیشت کے حالت بیشتر اوقات دگرگوں ہی رہی، ورنہ کشکول اُٹھائے پھرنے کی نوبت کیوں آتی۔ عموماً جب بھی معاشی بہتری کی خاطر پالیسیاں بنائی جاتی ہیں تو مالیاتی میکانیوں اور مداخلات پر نسبتاً زیادہ تکیہ کرنا پڑتا ہے لیکن وہ معیشت پر کس طرح اثرانداز ہوتے ہیں اُس کا ادراک عام نہیں۔ یہ سفر کس طرح سے طے ہوتا ہے اور ان مراحل سے کس طرح گُذر ہوتی ہے، وہ مالیاتی نظام کی سبق آموزی میں معنی خیز مقام رکھتی ہیں۔

اس کتاب کے مضامین ۲۲ ابواب پر مشتمل ہیں جن کا متن ۵۲۴ میں صفحات پر پھیلا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ایک شماریاتی ضمیمہ بھی منسلک ہے جس کے دس سالہ اعداد و شمار بینک دولت پاکستان رپورٹوں سے لئے گئے ہیں، پھر ان کا شماریاتی تجزیہ کر کے انھیں مختلف موضوعات کے سیٹ میں رکھا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ایک شماریاتی ضمیمہ بھی منسلک ہے جس کے دس سالہ اعداد و شمار بینک دولت پاکستان رپورٹوں سے لئے گئے ہیں، پھر ان کا شماریاتی تجزیہ کر کے انھیں مختلف موضوعات کے سیٹ میں رکھا گیا ہے۔ یہ اطلاقی تجزئے اس کتاب کی روح رواں ہیں۔ البتہ ان مضامین میں جو مالیاتی اور معیشی اصطلاحات اور مترادفات استعمال ہوئے ہیں وہ عام فہم نہیں، البتہ اُن کے معانی اور مفہوم کو آسان کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ اُردو میڈیم میں سائینسی لسان کا یہی المیہ ہے۔